ندوۃ المصنفین کی تازہ مطبوعات

سنہ ۱۹۶۰ء میں ادارے کی طرف سے معاونین کی خدمت میں جو کتابیں پیش کی گئی ہیں
قارئین برہان کی معلومات کیلئے اُن کی فہرست دی جا رہی ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضؓ کے سرکاری خطوط

ایک مہتم بالشان اور متبرک کتاب

اس کتاب میں افضل البشر بعد النبی المرسل خلیفۂ اول حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے وہ تمام خطوط مع اصل و ترجمہ انتہائی کاوش اور دیدہ ریزی سے یک جا کئے گئے ہیں جو خلیفۂ اول نے اپنی خلافت کے پرآشوب اور ہنگامہ خیز دور میں حاکموں، گورنروں اور قاضیوں کے نام تحریر فرمائے ہیں۔ ان مکتوبات اور فرامین کے مطالعہ سے صدیق اکبرؓ کی لاثانی انتظامی خصوصیات اور طریق کار کا پورا نقشہ سامنے آجاتا ہے اس ترتیب و تفصیل کے ساتھ ایسا مجموعہ اب تک وجود میں نہیں آیا تھا۔ اُردو ترجمہ کے ساتھ خطوں سے متعلق ضروری تفصیل بھی دی گئی ہے جس کو پڑھ کر ان فرمانوں کا پورا تاریخی پس منظر سامنے آجاتا ہے۔ شروع میں حضرت صدیق اکبرؓ کے خاص حالات سے متعلق ایک بصیرت افروز تعارف بھی ہے۔ آخر میں عربی کے اصل مکتوبات مرتب صورت میں دیئے گئے ہیں جن سے اہل علم اور طلبہ کو خاص طور پر نفع ہوگا۔ نفیس کتابت و طباعت، اعلیٰ درجہ کا کاغذ، ۲۱۶ صفحات۔ مؤلف و مرتب ڈاکٹر خورشید احمد فارق صاحب اُستاد ادبیات عربی دلی یونیورسٹی۔ بڑی تقطیع قیمت چار روپے۔ مجلد پانچ روپے۔

امام غزالی کا فلسفۂ مذہب و اخلاق

ایک جدید معیاری اور تحقیقی کتاب

مشہور و معروف محقق اور صوفی و فلسفی حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد الغزالی المتوفی ۵۰۵ھ کی شخصیت نہ صرف مسلمانوں اور ایشیا میں بلکہ غیر مسلموں اور یورپ میں بھی مسلم ہے۔ ان کی تصنیفات اور

فلسفۂ اخلاق و تصوف پر مختلف زبانوں میں بہت کچھ کام بھی ہوا ہے، مگر زیر نظر تالیف اپنے مضامین و مباحث کی جامعیت، حسنِ ترتیب اور عام معلومات کے اعتبار سے ایک بہترین کتاب ہے جس میں امام والا مقام کے فلسفۂ اخلاق اور تصوف و کلام وغیرہ سے متعلق ایک ایک گوشے کو دلپذیر اسلوب میں بیان کیا گیا ہے۔

کتاب کے چار حصے ہیں۔ ہر حصہ اپنی جگہ ایک مکمل کتاب ہے۔ امام غزالی نے اپنے زمانہ کے علمی، مذہبی، اخلاقی، تمدنی اور سیاسی حالات کا جس گہری نظر سے مطالعہ کیا تھا کتاب کے پہلے حصہ میں اُن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے۔ دوسرے حصہ میں اُن کے فلسفۂ مذہب پر تحقیقی گفتگو کی گئی ہے اور تیسرے حصہ میں فلسفۂ اخلاق پر، چوتھے حصہ میں اُن کے فلسفۂ مذہب و اخلاق پر، ایک جامع اور بصیرت افروز تبصرہ ہے۔

اخذ و ترتیب کا انداز بالکل جدید ہے اور زمانے کے نئے تقاضوں کے ساتھ پوری طرح مطابقت رکھتا ہے۔ آخر میں تمام اصطلاحوں کی تشریحی فہرست بھی دی گئی ہے جس سے کتاب کے مباحث سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ ان سیکڑوں کتابوں کی فہرست بھی دی گئی جن سے اس عظیم الشان کتاب کی ترتیب و تدوین میں مدد لی گئی ہے۔ امام غزالی پر بہت نفیس اور جامع کتاب۔ معنوی خوبیوں کے علاوہ ظاہری حسن کا بھی پورا لحاظ رکھا گیا ہے۔ کتابت و طباعت، کاغذ نفیس، آرٹ پیپر کے رنگین نقشے بڑی تقطیع صفحات ۵۰۰۔ تالیف ڈاکٹر سید حسن صاحب قادری شور ایم اے۔ ریڈر شعبۂ مذہب و ثقافت عثمانیہ یونیورسٹی۔ قیمت غیر مجلد نو روپے۔ مجلد دس روپے۔

تفسیر مظہری اردو

تالیف حضرت قاضی محمد ثناء اللہ حنفی پانی پتی رح۔ حضرت قاضی صاحب کی اس عظیم الشان تفسیر کو ندوۃ المصنفین نے عربی کی دس ضخیم جلدوں میں شائع کیا تھا۔ اب اس کا اردو ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔ سردست اس کتاب کی آخری جلد پیش کی جا رہی ہے۔ خدا نے چاہا یہ سلسلہ برابر قائم رہیگا۔ اس جلد میں آخری دو پاروں ’تبارک الذی‘ ’عم یتساءلون‘ کی تفسیر ہے۔ ان پاروں کی سورتیں عام طور پر نمازوں میں پڑھی جاتی ہیں اسی خیال سے آخری جلد پہلے پیش کیجا رہی ہے۔ اب باقی جلدیں ترتیب سے شائع کی جائیں گی۔ ترجمہ مولانا سید عبدالدائم الجلالی۔ ضخامت ۔۔۰۰ صفحات۔ ہدیہ غیر مجلد ۱۰/ مجلد ۱۲/